سوال

سورۃ فاتحہ کی آیات کا تکرار

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ایک مولوی صاحب سورۃ فاتحہ کا تکرار فرمارہے ہیں۔ اور دلیل یہ دیتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز تہجد میں سورۃ مائدہ کے آخری رکوع کی آیات کا تکرار فرمایا ہے۔ اور خلیفہ سوم نے صبح کی نماز میں سورہ یوسف کی آیات کو تکرار سے پڑھا ہے۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب گوجرانوالہ نے اس کی تائید کی ہے۔ اس مسئلہ کی وضاحت فرمائی جائے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تکرار کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ انسان عام طور پر تکرار کو مسنون سمجھے اور اس بناء پر تکرار کرے تو یہ بدعت ہے۔ جو تعامل نبوی اور سلف کے خلاف ہے۔ اور ایک یہ ہے کہ اتفاقی طور پر انسان کے دل میں رقت پیدا ہوجائے اور بار بار پڑھنے سے لذت آئے تو ایسے اتفاقی تکرار میں کوئی حرج نہیں۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تہجد میں یا کسی صحابی کا تکرار اسی بناء پر ہے۔ رہا فاتحہ کا فرق سو یہ بے دلیل ہے کیونکہ جو جواز کی وجہ ہے وہ دونوں میں موجود ہے خواہ فاتحہ ہو یا غیر فاتحہ۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، قراءت کا بیان، ج2ص139